پاکستان سے جرمنی پہنچنے والے احباب کی خصوصی ملاقات

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے ہال میں تشریف لے آئے جہاں دورانِ سال مختلف ذرائع سے پاکستان سے جرمنی پہنچنے والے احباب اور نوجوانوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا پروگرام تھا۔ ان نوجوانوں کی مجموعی تعداد ساڑھے تین صد کے لگ بھگ تھی۔ آج یہ سب اپنی زندگی میں پہلی بار خلیفۃ المسیح کے دیدار سے فیضیاب ہو رہے تھے۔ یہ سبھی وہ لوگ تھے جو اپنے ہی ملک میں ظالمانہ قوانین اور اپنے ہی ہم وطنوں کے ظلم وستم سے ستائے ہوئے تھے اور اپنے گھر بار اور عزیز واقارب کو چھوڑ کر، دکھوں اور غموں کو اپنے سینوں میں دبائے ہوئے اور اللہ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے، ہجرت کر کے اس ملک میں آبسے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری ہر ایک کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ حضورانور نے ہر ایک سے اس کا حال دریافت فرمایا، حضورانور نے ہر ایک سے اس کا تعارف دریافت فرمایا اور پوچھا کہاں سے آئے ہیں۔ کس جماعت سے تعلق تھا۔ یہاں کیا کرتے ہیں۔ فیملی کے بارہ میں پوچھا۔ حضورانور نے ازراہ شفقت شرف مصافحہ پانے کے بعد اس نوجوان کا ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے اور اس سے کچھ دیر کے لئے گفتگو فرماتے، اس دوران دوسرا شخص آکر شرف مصافحہ کی سعادت پاتا اور یہ سلسلہ اسی طریق سے آخری شخص تک جاری رہا۔ ہر ایک نے نہ صرف مصافحہ کی سعادت پائی بلکہ اس کا ہاتھ حضورانور کے دست مبارک میں کچھ دیر کے لئے رہا۔ یہ سب لوگ آج کتنے ہی خوش نصیب تھے کہ انہوں نے اپنے پیارے آقا کے قرب میں چند ساعتیں گزاریں۔ ان کے غم کافور ہوئے اور دل تسکین سے بھر گئے اور کبھی نہ ختم ہونے والی دعاؤں کے خزانے لے کر یہاں سے رخصت ہوئے۔ ملاقات کی سعادت پانے کے بعد جب یہ نوجوان مسجد کے ہال سے باہر آتے تو ان کے دلوں کی عجیب کیفیت تھی۔ اکثر کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔

❁..... ایک نوجوان مسلسل رو رہا تھا۔ کہنے لگا کہ جب سے ہوش سنبھالا ہے ہم نے حضورانور کو ٹی وی پر ہی دیکھا ہے۔ آج اپنی زندگی میں پہلی دفعہ اپنے سامنے اتنا قریب سے دیکھا ہے۔ یہ چند لمحات میرے لئے ناقابل بیان ہیں۔ میں کتنا خوش نصیب ہوں کہ میں نے حضورانور کو دیکھ لیا اور حضورانور نے میرا ہاتھ پکڑے رکھا۔ میں مزید کچھ کہنے کی سکت نہیں پاتا۔

❁..... ربوہ سے آنے والا ایک نوجوان مسلسل رو رہا تھا۔ کہنے لگا اس وقت مجھ سے بات نہیں ہو رہی، میرے دل کی دھڑکن تیز ہے اور جسم کانپ رہا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں پہلی دفعہ حضورانور کو دیکھا ہے۔ میں پھر دوبارہ دیکھنا چاہتا ہوں۔ یہ کہہ کر اس نے پھر رونا شروع کر دیا اور مزید بات نہ کر سکا۔

❁..... ایک نوجوان کہنے لگے کہ آج میری زندگی کا سب سے اہم اور مبارک دن ہے۔ آج میری ساری دنیا کے خلیفۃ المسیح سے ملاقات ہوئی ہے۔ یہاں آنے سے قبل یہ حسرت ہی تھی کہ کاش حضورانور سے ملاقات ہو۔ تین ماہ تک مختلف پیدل کٹھن راستوں سے گزرتے ہوئے یہاں پہنچا ہوں اور آج میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش پوری ہوگئی۔ آج تین ماہ کے سفر کی تکالیف اور سارے غم بھول گئے ہیں۔

❁..... داتا زیدکا سے آنے والے ایک نوجوان کہنے لگے کہ آج میں نے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ حضورانور کو قریب سے دیکھا ہے اور حضور سے ملا ہوں۔ مجھے ابھی بھی لگ رہا ہے کہ میں خواب دیکھ رہا ہوں۔ حضورانور نے میرا ہاتھ پکڑے رکھا۔ میرا ہاتھ چھوڑنے کو دل نہیں کر رہا تھا۔ میرے لئے تو آج کا دن بڑا مبارک اور برکتوں والا ہے۔

❁..... ربوہ سے آنے والے ایک نوجوان کہنے لگے کہ ہم لوگ کتنے خوش قسمت ہیں کہ آج پہلی دفعہ حضورانور سے ملاقات کی سعادت پائی ہے۔ پاکستان میں ہزارہا لوگ ایسے ہیں جو حضورانور سے ملاقات کے لئے ترستے ہیں۔ لیکن انہیں کوئی موقع نصیب نہیں ہوتا۔ میں آج کتنا خوش قسمت ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ملاقات کا شرف عطا فرما دیا۔ میں خدا کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔

❁..... ایک نوجوان کہنے لگے کہ میں اپنے جذبات کو بیان نہیں کر سکتا۔ مجھے یہ سعادت ایسی ملی ہے کہ بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہے۔

❁..... لاہور کے ایک نوجوان تھے۔ کہنے لگے کہ اس وقت میں اپنے ہوش وحواس میں نہیں ہوں۔ آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔ کہنے لگے اس وقت میں اپنے جذبات کا اظہار نہیں کر سکتا۔ مجھ سے بولا نہیں جاتا۔

❁..... ایک دوست کہنے لگے کہ آج حقیقت میں مجھے نئی زندگی ملی ہے۔ میں پاکستان سے اڑھائی ماہ میں پیدل راستوں سے سفر کرتا ہوا یہاں جرمنی پہنچا ہوں۔ راستہ میں کئی مقامات پر جنگلوں میں مرے ہوئے لوگ دیکھے جو اپنی منزل پر پہنچنے سے قبل ہی سفر کی تکالیف برداشت نہ کر سکے اور اپنی جان گنوا بیٹھے۔ ہم یہی دعا کرتے تھے کہ جرمنی پہنچیں گے تو ہم حضور کو دیکھیں گے، ملاقات نصیب ہوگی۔ ہماری اسی دعا اور خواہش نے ہمیں زندہ یہاں پہنچا دیا اور آج میں کتنا خوش نصیب ہوں کہ مجھے انتہائی قریب سے حضور کا دیدار نصیب ہوا، حضور نے میرا ہاتھ پکڑا، مجھ سے باتیں کیں۔ حقیقتاً آج میں پھر زندہ ہوا ہوں۔

❁..... ایک نوجوان کہنے لگے کہ خوشی کے ساتھ میرا جسم کانپ رہا ہے۔ جب ہم پاکستان میں تھے تو سوچا کرتے تھے کہ کب وہ دن نصیب ہوگا جب ہم حضور سے ملیں گے۔ آج کا دن میرے لئے اور میری فیملی کے لئے یادگار دن ہے۔ آج پاکستان میں میری فیملی بھی بہت خوش ہوگی کہ ہمارے خاندان میں سے کسی ایک فرد کو خلیفۃ المسیح سے ملاقات نصیب ہوئی۔ ملاقات کی یہ برکت میرے سارے خاندان کے لئے ہے۔

❁..... ایک دوست نے کہا کہ پاکستان میں تو ہم حضور کو ٹی وی پر دیکھا کرتے تھے، اب اپنے سامنے انتہائی قریب سے دیکھ کر میرا جسم کانپ رہا ہے۔ آج خدا نے خاص فضل کیا ہے اور مجھے حضور سے ملا دیا۔ میں ساری زندگی بھی خدا کا شکر ادا کروں تو اللہ کے فضل کا حق ادا نہیں کر سکتا۔

❁..... کھاریاں سے آنے والے ایک نوجوان کہنے لگے کہ میں بہت خوش قسمت انسان ہوں۔ کاش ایک دفعہ مجھے پھر موقع ملے اور میں حضورانور سے ملوں اور قریب سے دیکھوں۔ پاکستان سے یہاں پہنچنے کے بعد زندگی کی جو سب سے بڑی خواہش تھی وہ پوری ہوگئی، اب میری کوئی خواہش نہیں رہی، مجھے سب کچھ مل گیا۔

❁..... گھسیٹ پورہ سے آنے والے ایک نوجوان کہنے لگے کہ یہاں آنے سے قبل میرے گھر والوں کی یہ خواہش تھی کہ جرمنی میں جب حضور تشریف لائیں تو میں حضور سے ملوں اور گھر والوں کا سلام پہنچاؤں۔ آج میری بھی اور میرے خاندان کی بھی یہ خواہش پوری ہوگئی۔ آج کا دن میرے خاندان والوں کے لئے بھی بہت خوشی کا دن ہے۔

❁..... گوجرانوالہ سے آنے والے ایک نوجوان نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک سرور اور خوشی ہے۔ حضورانور نے ہمیں مسرور کر دیا ہے۔ حضورانور نے ہمیں بہت پیار دیا اور میرا ہاتھ پکڑے رکھا۔ حال دریافت فرمایا۔ حضورانور اتنی شفقت سے پیش آئے کہ میں زندگی بھر اس ملاقات کو بھول نہیں سکتا۔

❁..... ربوہ سے آنے والے ایک نوجوان کہنے لگے کہ بیان سے باہر ہے میں کچھ بتا نہیں سکتا۔ اس بارہ میں کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ ہم یہاں جرمنی پہنچیں گے اور حضورانور سے ملاقات ہوگی۔ آج ایک انہونی چیز ہوگئی ہے۔ مجھے اب تک یقین نہیں آرہا کہ میری بھی حضورانور سے ملاقات ہوگئی ہے اور میں حضورانور کی بے شمار شفقتوں کا مورد بنا ہوں۔

❁..... ضلع سیالکوٹ سے آنے والے ایک نوجوان کہنے لگے کہ ملاقات کے بعد دل میں ایک جوش پیدا ہوا ہے۔ میرا دل رو رہا ہے کہ خدا تعالیٰ نے خلیفہ سے ملا دیا ہے۔ دو دن میں نے حضورانور کی اقتدا میں نمازیں ادا کیں اور حضورانور کو دُور سے دیکھتا تھا۔ آج انتہائی قریب سے دیکھا اور باتیں بھی کیں۔ پاکستان میں یہ خواہش تھی کہ کاش ہم بھی حضورانور سے مل سکیں۔ آج اللہ تعالیٰ نے یہ خواہش پوری کر دی۔

❁..... سعد اللہ پور سے آنے والے ایک نوجوان کہنے لگے کہ میں اپنی خوشی کو بیان نہیں کر سکتا۔ میرا دل سکون سے بھر گیا ہے۔

اکثر نوجوان برملا اس بات کا اظہار کرتے کہ ہم کیا بتائیں۔ اس قدر خوشی ہے کہ ہمارے پاس بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔ آج وہ کچھ پا لیا جس کے بارے میں کبھی سوچا بھی نہ تھا۔

آج ملاقات کرنے والے ان سبھی احباب اور نوجوانوں نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر 25 منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔